سوال

یہ حدیث نبی علیہ السلام پر جھوٹ ہے

جواب

الحمد للہ

اس واعظ نے جتنی بھی چیزیں ذکر کی ہیں وہ سب کی سب باطل اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر افتراء وکذب ہیں جن کی کوئی اصل نہیں ، نہ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خدیجہ رضی اللہ تعالی عنہا کی موت پر تین دن کا افسوس کیا اور نہ ہی اونٹنی ذبح کی اور نہ ہی لوگوں کو تعزیت کے لیے بلایا جیسا کہ آج کل بعض لوگ کرتے ہیں ۔

ہاں یہ بات تو ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم خدیجہ رضی اللہ تعالی عنہا کے لیے کثرت سے دعا کیا کرتے تھے ، اور بعض اوقات بکری ذبح کر کے خدیجہ رضی اللہ تعالی عنہا کی سہیلیوں میں بطور احسان اور ھدیہ تقسیم کرتے تھے ، اور خدیجہ رضی اللہ تعالی عنہا کے لیے دعا کیا کرتے ۔

اور اسی طرح اس نے جو کچھ درخت کے بارہ میں بیان کیا ہے وہ بھی باطل ہے جس کی کوئی اصل نہیں ملتی ، اور ایسے ہی یھودی کے بارہ میں یہ سب کچھ کذب وافتراء ہے جو کچھ مجرموں نے اپنے پاس سے بنایا ہوا ہے ۔

اور اسی طرح عثمان رضی اللہ تعالی عنہ کا اس شخص کے ساتھ قصہ بھی صحیح نہیں اور قتادہ رحمہ اللہ تعالی صحابی نہیں بلکہ تابعی ہیں ۔

مقصد یہ کہ بیان کردہ چاروں خبریں باطل ہیں جو کہ صحیح نہیں ، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دوسری صحیح احادیث میں یہ ثابت ہے کہ آپ نے کسی درخت کو بلایا تو اس نے آپ کی اطاعت کی جو کہ نبوت کی نشانیوں میں سے ہے ، اور یہ قصہ صحیح مسلم میں موجود ہے :

کہ آپ کسی سفر میں قضائے حاجت کرنا چاہتے تھے تو آپ نے دو درختوں کو بلایا تو وہ آپس میں مل گئے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے لیے ان کے درمیان بیٹھ گئے ، تو قضائے حاجت کے بعد دونوں درخت اپنی اپنی جگہ واپس چلے گئے ، جو کہ اللہ تعالی کی نشانیوں اور اس کی عظیم قدرت کے دلائل میں سے ہے کہ جب وہ کسی چیز کو ہونے کا کہے تو وہ ہو جاتی ہے ۔

اور یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت اور یہ کہ وہ سچے رسول ہیں پر بھی دلالت کرتا ہے ، تو اس جھوٹے اور کذاب نے اس خبر کو تبدیل کر کے بیان کیا ۔

اس جیسے کذابوں اور مفتروں سے لوگوں کو متنبہ کرنا ضروری ہے ، اور واعظ کے لیے بھی ضروری ہے کہ وہ وعظ کرتے وقت اللہ تعالی سے ڈرے اور اس کا تقوی اختیار کرے ، اور لوگوں کو وہ چیزیں بتائے جو ان کے دین ودنیا کے لیے نفع مند ہوں اور اس میں احادیث صحیحہ اور آیات قرآنیہ بیان کرے جن میں کفایت ہے ۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح حدیث میں ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا :

(جس نے میری طرف سے کوئی حدیث بیان کی اور اسے اس بات کا علم ہے کہ وہ جھوٹی ہے تو وہ بھی جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا ہے) صحیح مسلم ۔

اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے :

(جس نے مجھ پر وہ بات کہی جو میری نہیں تو وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے) صحیح بخاری و صحیح مسلم ۔

اس موضوع میں اور بھی بہت سی احادیث پائی جاتی ہیں ۔ .